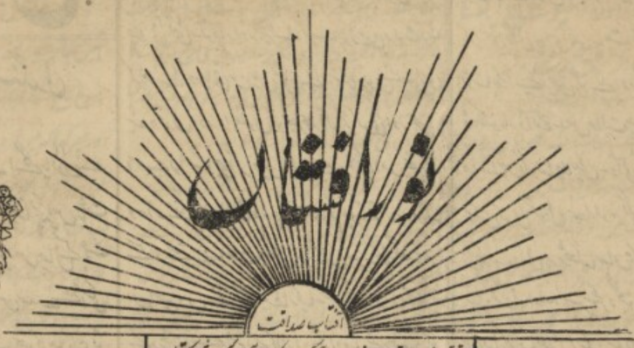


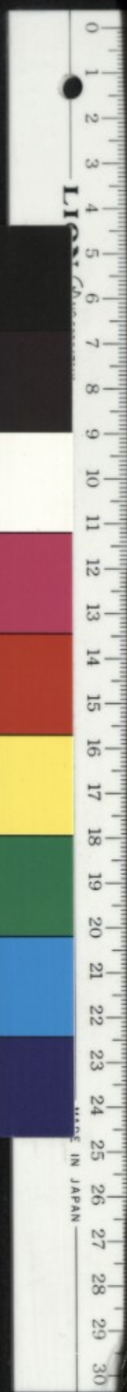


حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۳۹ - جلد ۱۲ | لودیانہ ۲۴ - ستمبر ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستہ اخبارات

روس نے اسٹریا اور جرمنی کے بادشاہوں سے ملاقات کیوقت یہہ اجازت حاصل کرلی ہی کہ وسط الیشیا میں جہاں چاہے روس جنگ کرے = روسیوں کا جرنیل علیخانوف کسیقدر فوج لیکر افغانستان کی طرف بڑھا چلا آتا ہی = **مہا** راجہ صاحب دلیپ سنگہ ولایت سے ۲۸- اکتوبر کو ہندوستان کی طرف روانہ ہونگے = سرکار نے حال میں ۵ لاکھ روپیہ جنگی کاموں میں ماہواری خرچ کرنا منظور کرلیا ہی = **دیسی** فوج کی جدید بھرتی میں رجمنٹ مذہبی سکھوں کی مقرر ہوگی ۔ **افغان** اپنا خیال ظاہر کرتے ہیں کہ انگریزوں اور روسیوں میں جنگ ضرور ہوگا = **سلطان** روم نے خدیو مصر کو جواب دیا ہی کہ فی الحال ہمارے پاس سوڈان پر قبضہ کرنیکے لئے فوج موجود نہیں ہی ۔ **مصر** سے چھ پلٹنیں ہندوستان کی طرف عنقریب روانہ ہونیوالی ہیں = **سرحد** افغانستان پر روسیوں کی شرارت ظاہر ہوتی جاتی ہی = **روس** والوں کو سلطان روم اپنا جانی دشمن تصور کرتے ہیں اور انگریزوں کی نسبت روم والوں کا خیال ابھی تذبذب کی حالت میں ہی = **ملک** تبت کی تجارت کے حالات دریافت کرنیکی غرض سے ایک انگریزی وکیل روانہ کیا جاویگا = **بخارا** کا ایک باشندہ بمبئی میں کارتوس لیجاتا ہوا گرفتار کیا گیا ہی = **صوبہ** کوریا کے جس باشندے نے روس کے ساتھہ عہدنامہ مرتب کیا تھا وہ قید کیا گیا ہی = **چین** والوں نے اپنی فوج کی افسری کے لئے جرمن سے ایک عہدہ دار معقول تنخواہ پر طلب کیا ہی = **ثابت** ہوتا جاتا ہی کہ خدیو مصر تخت حکومت کے قابل نہیں ہیں = **امیر کابل** عنقریب سرحدی دورہ کے لئے تیار ہوئے ہیں = **غزنی** سے کابل تک راستہ صاف کیا گیا ہی اور اب سوداگروں کی آمد و رفت بلاخوف و خطر جاری ہی = **جنگ** روس و انگلستان میں روم اسٹریا والوں کے حکم کے موافق علیحدہ رہیگا = **سوڈان** سے خبر آئی ہی کہ مفسدہ پردازوں نے علاقہ بربر میں بڑا بھاری کشت و خون کردیا ہی = **خبر** ہی کہ ہندوستان میں ابھی ایک پارلیمنٹ دیسیوں کی طرف سے مقرر ہوگی = **پنجاب** کی جنگی قواعد کے معاینہ کے لئے ممالک غیر کے افسران بھی آئینگے = **ایرانی** فوج میں جرمنی افسر مقرر ہونے لگے ہیں = **ممالک** متوسط میں بارش کے عدم ہونے سے زراعت کو سخت صدمہ پہنچا ہی = **شملہ** میں جو ریل کے لیجانے کی تجویز درپیش تھی وہ جنگی کاموں کے جاری ہونے کے باعث ملتوی ہوگئی ہی = **شاہ** ایران نے اپنے ملک میں منادی کرادی ہی کہ ملک ایران کے حدود سے باہر یہاں سے غلہ نہ جاوے = **مہدی** کاذب کا قائم مقام ابھی زندہ ہی اور اسکے مرنے کی خبر غلط نکلی = **برہما** میں چین کا سفیر اپنے سرحدی معاملات کو فیصل کررہا ہی = **بغداد** میں آجکل بخار کی زیادتی سنی جاتی ہی = **لنڈن** کے وزیر اعظم صاحب پرنس بسمارک سے ملاقات کرنے کی تجویزیں کررہے ہیں = **ہرات** کے گرد نواح جو باغ تھے وہ سب گرا دیئے گئے ہیں تاکہ انمیں دشمن نہ چھپ سکے = **روسی** جاسوس کا بعض بعض شہروں میں آجکل انسداد درپیش ہی = **امیر** کابل کی سناجاتا ہی کہ خواہش ہی کہ انگریزی طرز پر افغانستان کا ...



نور افشاں

حاکمانِ روس کی سنگدلی
نمبر ۱۳

بھیڑیے کی یہہ خاصیت ہی کہ اگلے پانوٴں سے چلتا اور پچھلے پانوٴں کو گھسیٹتا ہی۔ چنانچہ اس باعث بعضوں کو گمان ہوا کہ وہ لنگڑا آتا ہی اس چال کے باعث اُسکے پھیپھڑے پر صدمہ پہنچتا ہی۔ اِس سبب سے اُسکی آواز بھی تُتلاتی ہی۔ پھر جب نہایت بھوکا ہوتا ہی تو اپنا سر پھیر کے اپنے بدن کو اپنی جیب سے چاٹتا ہی اور اُس سے اُسکی آواز کے سُروں میں فرق ہو جاتا ہی جب پچاس ساٹھ اکٹھے ہو جاویں تب شکاری اُنہیں عجیب طرح کا بندوبست کرتے ہیں چنانچہ پچھاڑی ایک غول چپ چاپ رہتا ہی اور اُنہیں سے باقی جو ہیں سو بعضے گھات میں رہتے ہیں اور بعضے آگے جاتے ہیں کہ شکاری جانوروں کو یا تو خود پکڑلیں یا اُسطرف دوڑا لیجاویں جہاں اُنکے رفیق گھات میں لگے ہیں۔ اِس تدبیر سے تین چار خرگوش ایک ہی بار پکڑ لیتے ہیں۔ اگر یہہ تدبیر بانجام نہ ہو تو بلّی کیطرح دبک کر بیٹھتے ہیں اور کمال ہوشیاری سے جانور کو کود کر پکڑ لیتے ہیں +

لیکن ان جانوروں کی عادتوں پر غور کرنیکی فرصت بیچارے اسیروں کو کہاں ملی۔ کیونکہ اُنکے دیکھتے دیکھتے ایک کالا سا جانور پھندے کے پاس آ گیا۔ سٹرو گنو نے نگاہ کر کے اُسپر ایک بندوق چھوڑی تو ایک بھیڑیا فوراً زور سے چیخ مار کر مر گیا پھر ایک دوسرا بھیڑیا بھونکتا ہوا سامنے آیا اور اُسیطرح اُسکی بھی آواز گولی کھا کے بند ہوئی۔ غرضکہ تماشہ یہہ ہوا کہ جب یہہ ماجرا وقوع میں آ چکا تو چاروں طرف سے بھیڑیوں کا غول دوڑ آیا۔ اور اپنے مارے ہوئے رفیقوں اور پھندے کے گوشت پر ٹوٹے۔ چار اور گولی اُنپر چلائی گئی۔ تو چار اور بھیڑیے گرے جو زمین پر لوٹ پوٹ کر مر گئے اور باقی بن میں نکل گئے۔ شکاریوں نے اپنی اپنی بندوقوں اور رایفلوں کو پھر بھرا کہ اگر کوئی اور بھی آوے تو اُسکو بھی گرا دیں لیکن جیسے اُنکی امید تھی کہ وہ آوینگے ویسا انجام نہ ہوا۔ معلوم ہوتا تھا کہ بندوقوں کے دغنے کے باعث بالکل پریشان ہو گئے۔ گھنٹہ بھر ان اسیروں نے اُنکا انتظار کیا۔ جب کچھ نظر نہ آیا تو سٹرو گنو نے درخت پر سے اُترنے کا ارادہ کیا اور اپنے رفیقوں کو بلایا کہ اُسکے نمونہ پر عمل کریں +

اُسوقت ایک سناٹا اُس درخت کے پیچھے سے اُسکے سُننے میں آیا جب دریافت کیا تو ایک جانور برف میں چلتا ہوا صاف نظر آیا اُسکے پہلے گمان تھا کہ یہہ ایک بھیڑیا ہی اور ایسا سمجھ کے اپنی رایفل کو نشست باندھکر اُسپر چھوڑا۔ لیکن گولی یا تو کم لگی یا مطلق لگی نہیں چنانچہ وہ جانور نزدیک آیا تب اُسنے دیکھا کہ یہہ بڑا بھالو ہی۔ وہ جانور اُس درخت کے پاس آ کے اُسپر چڑھنے لگا سٹرو گنو نے اپنی گھبراہٹ کے باعث اپنی برچھی اور کلھاڑی کو سطح سے لیا کہ دونوں گر پڑیں۔ اُسوقت اُسکا رایفل بھی خالی تھا اور اب اُسکے پاس اُسکی حمایت کے لئے کچھ باقی نہ رہا مگر ایک چھُری بس اُسے منہہ میں رکھ بھالو کے سامنے سے بھاگا اور پیڑ کے اور بھی اونچے پر چڑھ گیا اور اپنے رفیقوں کو بلایا کہ تم لوگ ہماری مدد کرو لیکن بھالو بھی اُسکی مانند چالاک تھا کہ اُسنے بار بار اُسکا پیچھا کیا آخر کو سٹرو گنو ایک ڈالی کے پھُننگ پر گیا اور پھر بھی تاک میں لیکر بھالو کا منتظر رہا۔ بھالو اُسے دیکھ کے اُس ڈالی پر چڑھا چنانچہ اُسکی دونوں آنکھیں آگ کی مانند چمکتی ہوئی نظر آئیں۔ اس عرصہ میں سٹرو گنو کے رفیق اُس درخت کے نیچے آ پہنچے۔ اور پکارنے لگے کہ کیا ہوا۔ سٹرو گنو نے کہا کہ ایک بھالو ہی اور اب میری گردن پر چڑھا چاہتا ہی۔ اُنہوں نے پوچھا کہ اب کہاں ہی۔ ہم دیکھہ نہیں سکتے۔ اُس نے کہا کہ اسی ڈالی پر ہی اُنکو نہایت ڈر تھا کہ اگر گولی چلاویں تو شاید اپنے رفیق کو لگے اور اگر نہ چلا دیں تو بھالو اُسکو مار ڈالیگا۔ اس حالت میں اُنہوں نے تجویز کر کے قیاساً تین گولیاں چلائیں۔ ڈالی کی لکڑی چور چور ہو گئی لیکن کوئی گولی بھالو نہ لگی۔ اُسپر بھالو سٹرو گنو کی طرف ڈالی پر بڑھ گیا یہاں تک کہ اپنا ایک پانوٴں چلا کے سٹرو گنو کو مارا۔ اُسپر سٹرو گنو نے بھی اپنی چھُری چلا کے بھالو کی طرف حملہ کیا لیکن پتلی ڈالی کے باعث ڈگمگایا اور پھر اپنے کو سیدھا نہ کر سکا +

اتنے میں بھالو نے اُسپر دوبارہ حملہ کیا اور اس دلیر نے پھر چھُری اُسکی طرف چلائی لیکن اب بھالو کی ضرب سے لہو اُسکے کان سے نکلنے لگا اور بے ہوشی کی حالت میں آ کے ڈالی ڈالی پر گرتا ہوا نیچے کی برف تک پہنچ گیا اُسکے رفیقوں نے فوراً اُسے اُٹھایا۔ ظاہراً اُسکی جان نکل گئی تھی اُنہوں نے اُسے دوسرے درخت کے پاس رکھا اور اُسکے بحال کرنیکے واسطے تدبیریں کیں۔ باقی شکاری بھالو کے فکر میں تھے کہ جب وہ اُترنے لگے کیونکر اُسکا سامھنا کریں جب بھالو نے دیکھا کہ میرا شکار گر پڑا تب اُس ڈالی پر سے ہٹ کے گویا سوچنے لگا کہ اب میں کیا کروں۔ سٹرو گنو کے رفیق مُتّفِق شکاری نہیں تھے۔ اسی باعث ایک طرح کی گھبراہٹ میں پڑے تھے کہ ہم ایسی حالت میں کیا کریں۔ اُسوقت کیا خوشی کی بات ہوئی کہ سٹرو گنو نے اپنی آنکھیں کھولیں اور جب ہوش میں آیا تب پہلا اُسکا یہہ سوال تھا کہ بھالو کہاں ہی۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ اُونچے پر ڈالیوں کے بیچ میں بیٹھا ہی۔ اُسنے کہا کہ درخت کو کاٹ ڈالو تب وہ آپ سے اُتریگا لیکن خبردار رہو کہ کوئی ویسی نااتفاقی پھر نہ ہو۔ سبھوں نے اپنی کلھاڑی

مراسلات

نجات کا اصول

خدا ایک ہی اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمی درمیانی ہی وہ مسیح یسوع ہی۔

۱ تمطاؤس ۲۔باب ۵۔آیت۔

پوشیدہ نہ رہے کہ نجات کے اصولوں پر دنیا میں اتنا اختلاف ہی کہ اتنا اور کسی بات میں نہیں ہی نہ بولی میں نہ پوشاک میں نہ رنگ میں اور نہ ڈھنگ میں پر سب میں ہر فرد بشر کا علیحدہ علیحدہ خیال ہی۔ اگرچہ خاص خاص مذہب دنیا میں گنتی کے ہیں لیکن اُنمیں بے شمار جُدے جُدے اور فرقے بن گئے ہیں اور علاوہ ازیں اگر ہر ایک شخص کے خیالات الگ الگ کر کے دریافت کئے جائیں تو اور ہی کچھ نظر آویگا۔ اور دیکھنے میں آیا ہی کہ ایک شخص نام کو تو ظاہر میں ایک مذہب کی پابندی سے اُس مذہب کی رو سے اُسکے نجات کے اصولوں کا مقر ہی مگر جب کبھی موقعہ مذہب کی گفتگو کا پڑجاتا ہی تو وہ فوراً کچھ اور ہی بول اُٹھتا ہی۔ اس سے ثابت ہوا کہ اس معاملہ میں ازحد اختلاف ہی +

لیکن اگر سوچا جاوے تو ضرور ہر ایک شخص زبان سے اقراری ہی کہ خدا کا ایک ہی رستہ ہی اور اُسپر چلنے کا ایک ہی طریق چاہئے مگر اب دیکھنے میں تو ایسا نہیں آتا پر برعکس اسکے صدہا قسم کے اصول نجات لوگوں نے اختیار کر لئے ہیں پر ضرور ان میں سے ایک ہی سچا ہوگا +

مذکورہ بالا مسیحی مذہب کا نجات کا اصول ہی اگرچہ بہ ظاہر ذرا ہی فقرہ میں بیان کیا گیا مگر یہہ تمام کلام الہٰی کا اصل مطلب یا اختصار ہی اور یہہ بڑا مضمون اور نجات کے بڑے بھید سے پر ہو جاتا چاہئے کہ جو انسان کے بناوٹی کلام ہیں اُنمیں عبارت زیادہ اور مطلب تھوڑا ہی پر جو خدا کا کلام ہی اُسمیں عبارت کم اور مطلب زیادہ ہی جیسا کہ اُسکے دس حکموں کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہی۔ صرف چھوٹے چھوٹے فقرے جنکا مطلب بہت بڑا ہی استعمال ہوئے ہیں مثلاً تو خون نہ کر۔ تو زنا نہ کر۔ تو چوری نہ کر۔ وغیرہ اسی طرح پر نجات کا یہہ اصول ہی جو تھوڑے میں بیان ہوا لیکن صرف یہہ ہی انسان کی نجات کا دارومدار ہی +

اسمیں دو باتیں ہیں۔ اول خدا کو ایک ماننا۔ دویم۔ خداوند یسوع مسیح کو اپنا درمیانی یعنے سفارش کنندہ اور شفیع ماننا۔ اول بات کو تو کسی قدر ہر ایک مذہب والے مان لیتے ہیں سوا دہریوں کے جو خدا کے ہونیکے ہی قائل نہیں۔ لیکن دوسری بات کو قبول نہیں کرتے اور خداوند یسوع مسیح کو درمیانی نہیں تسلیم کرتے بلکہ سنتے ہی آگ بگولا ہو جاتے ہیں۔ پر ہر ایک مذہب والے کسی نہ کسی ہادی کے پیرو ہیں اور اُنکو ذریعہ نجات کا مانتے ہیں کوئی ایک کو کوئی کئی ایک کو۔ مگر ہمیں بڑا دھوکھا کھاتے ہیں کیونکہ بلا اُن ہادیوں کی چال وچلن بے پاک ہونیکے اور خدا کے ساتھ اُنکو رسائی ہونیکے دریافت کرنیکے اُنکو قبول کئے بیٹھے ہیں۔ حالانکہ وہ ہادی خود ہی خدا کی درگاہ تک نہیں پہنچے بلکہ بحر عصیاں میں غوطے کھاتے پھرتے ہیں +

ہادی تو ضرور ہونا چاہئے اور بغیر سفارش یا درمیانی کے گنہگار کا بچنا محال ہی لیکن وہ درمیانی یا وسیلہ ایسا ہونا چاہئے کہ جو طرفین سے واقف ہو اور اُسکی رسائی ہر دو فریق سے ہو تو وہ انکے ملانے کا وسیلہ ہو سکتا ہی۔ ورنہ کسی صورت سے نہیں۔ اس طور سے ضرور ہی کہ نجات کے بھاری کام میں ایک بھاری وسیلہ ہو جو خدا سے اور آدمزاد سے بخوبی واقف ہو جب ہم مختلف مذہبوں کے ہادیوں کو دیکھتے ہیں تو ہم کو معلوم ہوتا ہی کہ خدا تک رسائی خدا تک نہیں اور نہ وہ خدا سے واقف ہیں تو لیکونکر ان سے نجات یا شفاعت کی امید ہو سکتی ہی۔ اُنسے تو ہرگز یہہ بھاری کام نہ ہو سکیگا اور جو اُنکو مانتے ہیں ضرور آخر کو پچھتائینگے +

مگر انجیل مقدس میں لکھا ہی کہ کسی نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا مگر بیٹے (یعنے یسوع مسیح) نے بتا دیا اور خداوند یسوع مسیح نے کہا کہ میں باپ کے پاس سے آیا ہوں اور پھر کہا کہ میں اور باپ ایک ہیں اور یہہ بھی لکھا ہی کہ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا اور کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہو کے ہمارے درمیان رہا۔ ان آیتوں سے ثابت ہوتا ہی کہ خداوند یسوع مسیح کی اصلیت کیا ہی اور اُسکو خدا کے ساتھ کہاں تک رسائی ہی۔ تو پھر کیوں نہ ہو کہ وہ کہے کہ بغیر میرے وسیلے کوئی باپ (یعنے خدا) کے پاس نہیں پہنچ سکتا۔ وہ بے داغ برّہ رہا اُس نے خدا کے عدل کو گنہگار کے عوض پورا کیا اور تب آدمزاد کے بچانیکے لئے درمیانی بنا +

اے ناظرین مندرجہ بالا بیان پر غور کر اور اس درمیانی کو قبول کر اور مندرجہ ذیل آیتیں اُسکی نجات بخش تعلیم میں سے ہدیہ ناظرین کر کے ملتمس ہوں کہ اس ہادی حقیقی اور راہبر صادق پر اپنی نجات کی اُمید کو ڈالدے۔ اور ہاتھ پسار کے اُسکی رحمت کی بخشش کو اپنے دل کے برتن میں ڈال اور اپنی بھوکھی روح کو نجات کی نعمت سے سیر کر +

خداوند یسوع مسیح کا نجات بخش کلام

توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہی۔ متی ۴۔باب ۱۷۔آیت مرقس ۱۔باب ۱۵ آیت +

مانگو کہ تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈو کہ تم پاؤگے۔ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے لئے کھولا جاوے گا۔ متی ۷۔باب ۷۔آیت +

اے بیٹے خاطر جمع رکھہ تیرے گناہ معاف ہوئے
متی ۹- باب ۲- آیت +

میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہوں- متی ۹- باب ۱۳- آیت +

اے لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو سب میرے پاس آؤ کہ میں تمھیں آرام دونگا- متی ۱۱- باب ۲۸- آیت +

میں چاہتا ہوں تو پاک ہو- مرقس ۱- باب ۴۱- آیت +

اگر تو ایمان لا سکے تو ایماندار کے لئے سب کچھہ ہو سکتا ہے مرقس ۹- باب ۲۳- آیت +

جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا- مرقس ۱۰- باب ۵۲- آیت +

کیونکہ ابن آدم آیا ہے کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈے اور بچاوے- لوقا ۱۹- باب ۱۰- آیت +

یسوع نے اُس سے کہا کہ جو مجھہ پاس آتا ہے میں ہرگز نکال نہ دونگا- یوحنا ۶- باب ۳۷- آیت +

جو کوئی وہ پانی جو میں اُسے دونگا پیئے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا- یوحنا ۴- باب ۱۴- آیت +

جو مجھہ پر ایمان لاتا ہے اُسکے بدن سے جیسا کہ کتاب کہتی ہے جیتے پانی کی ندیاں جاری ہونگی- یوحنا ۷- باب ۳۸- آیت +

میں زندگی کی روٹی ہوں جو مجھہ پاس آتا ہے ہرگز بھوکا نہ ہوگا- اور جو مجھہ پر ایمان لاتا ہے کبھی پیاسا نہ ہوگا- یوحنا ۶- باب ۳۵- آیت +

اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو وہ ابد تک موت کو ہرگز نہ دیکھیگا یوحنا ۸ باب- ۵۱- آیت +

دروازہ میں ہوں اگر کوئی شخص مجھہ سے داخل ہو تو نجات پاویگا- یوحنا ۱۰- باب ۹- آیت +

اچھا گڈریا میں ہوں اچھا گڈریا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے- یوحنا ۱۰- باب ۱۱- آیت +

قیامت اور زندگی میں ہوں جو مجھہ پر ایمان لاوے اگر وہ مرجاوے جلیگا- یوحنا ۱۱- باب ۲۵- آیت +

جہان کا نور میں ہوں جو میری پیروی کرتا ہے اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ زندگی کا نور پاویگا- یوحنا ۸- باب ۱۲- آیت + راقم جے ٹیل سنگہ واعظ انجیل لکھنؤ

اُوبک یا ستوں کے مختصر حالات

نامہ نگار لکھتا ہے کہ میں اس مضمون میں حتی الامکان روسی پیشقدمی کا حال جنگ کریمیا کے بعد سے لکھوں گا وہ جنگ دو اول درجہ کی فوج بحری و بری کی سلطنتوں نے شروع کی تھی کہ دوم درجہ سلطنت کو اعانت دیں اور روسی پیشقدمی کا انسداد کریں بحری فوج فرانس انگلستان کی تمام بحیرہ بالٹک میں پھیلی ہوئی تھی فوج متحدہ انگلش فرانسیسی بنادر سے جہازوں پر سوار ہوتی تھی اور یوم روانگی سے چودہ روز کے اندر کریمیا کو پہنچتی تھی روسی حالت اسکے خلاف تھی اُسکے وسیع مقامات میں ریلوے نہ تھی سڑکیں خراب تھیں اُسکی سپاہ کریمیا کی طرف آنے میں ہزارہا مرتی تھی سرکیشیا کے لوگوں نے ہتھیار اُٹھائے تھے ڈیڑھہ لاکھہ فوج اُنکی نگرانی اور ترس طفلس کی راہ جاری رکھنے کے لئے درکار تھی جب اُسکے خلاف سارڈینیہ شریک ہوا متفق انگلش فرانسیسی فوج نے سباسٹپول فتح کیا روس کا سر نیچا ہوا لوگ خوش ہو کر کہتے تھے کہ اب تو روس دو صدی تک کروٹ نہ لے سکیگا اب آگے بڑھہ کر دیکھو کہ آیا ایسا ہوا یا نہیں +

قبل از عہدنامہ پیرس ۱۸۵۶ء کے روس کی دو سو اٹھارہ میل ریلوے تھی اب اُسکی ریلوے گیارہ ہزار میل ہے جنگ کریمیا میں جو خیال تھا کہ انگلستان اور فرانس روس پر چڑھائی کریگا اب وہ خیال ہمیشہ کے لئے دور ہو گیا جب اس موقع پر روس مغلوب ہوا تو اسوقت سے اُس نے کوشش کر کے اپنے معاملات کی درستی شروع کی کو ہی اہل سرکیشیا جنہوں نے بہت ستایا اُنکے انسداد شرارت پر روس نے کمر باندھی- ڈیڑھہ لاکھہ روسی فوج گھاٹیوں کوہ قاف میں بھیجی گئی فوج جنگ کی عادی ہو چکی تھی اور جرنیلوں کی آزمائش جنگ کریمیا میں ہوئی تھی تین سال کے اندر کوہ قاف کے زبردست مقامات فتح کئے شمویل مقید ہوا جن کوہستانیوں نے مدت سے روسیوں سے مبارزت کی تھی وطن اپنا گھر چھوڑ کر ٹرکی میں چلے گئے کوہ قاف میں جابجا روس کی آبادیاں ہو گئیں اب یہاں کوئی ہتھیار نہیں اُٹھا سکتا باری باری خیوا- ترکستان خوقند- بخارا کو روسی فوج کی طاقت معلوم ہوئی اور اُسکی سرحد اکسس تک بڑھہ آئی- ۱۸۷۸-۱۸۷۷ء کی جنگ سے ٹرکی یورپین سلطنت کا خاتمہ ہو گیا شروع ۱۸۸۵ء سے دیکھا کہ روسی فوج شمالی سرحد ہرات پر ہے مرو پر قبضہ ہوا ترکمان زیر کر لئے گئے جب اصل حقیقت علانیہ ظاہر ہے تو یہہ کہنا محض بچپن ہے کہ جنگ کریمیا سے دو صدی یا ایک پشت تک بے قابو ہو گیا تھا انتیس ہی برس میں تمام فتوحات حاصل کیں نسبت سابق کے اب روس بہت ہی زبردست ہے جو لوگ اب کہتے ہیں کہ روسیوں سے ہرات اور سنج میں مقابلہ کریں یا جو ساعی ہیں اُنکے راستہ پر کاسپین سے مشرقی جانب ایران ہو کر فوج بڑھائیں یا جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ مویانہ خلیج فارس میں فوج کو اُتاریں اور بغداد اور کردستان میں جنگ کی کارروائی کریں تو پچاس برس تک روسی کمزور ہو جاینگے یہہ عقیل مشیر نہیں ہیں اُنھوں نے سی سالہ تاریخ وسط ایشیا ٹرکی یا آخر میں افغانستان سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا +

دلیل کے لئے یہہ فرض کریں کہ روس افغانستان سے جنگ ٹھہر گئی تو ہم خیال کریں کہ جب روس کی



فوجیں ہرات میمنہ اور شمالی جانب ہندوکش کے ملکوں پر بڑھینگی تو اُسکے کون دوست اور کون دشمن ہونگے +

چار ایماق یعنے ہزارہ جمشیدی۔ فیروزکوہی تیمنی جوگور سزی ہرات کے ماتحت ہیں قوم افغان نہیں ہیں۔ اول تین فرقے تو اس مثلث میں آباد ہیں جو ہری رود۔ مرغاب اور خشک سے قایم ہوا ہو۔ صرف تیمنی ہرات کو خراج دیتے ہیں الکو ہرات کے افغان حاکموں سے محبت نہیں ہو انکا دل یہی گواہی دیگا کہ افاغنہ کی نہیں بلکہ ایرانیوں کی طرفداری کریں بیرونجات سے مدد نہ ملنے کی وجہ سے چار ایماق افغان حکومت سے سرتابی نکر سکے جب روس ایسی زبردست حکومت جنوبی جانب ہرات کے بڑھتی ہو تو وہ خوشی خوشی افاغنہ سے آزادی چاہینگے اور روسیوں کا ساتھ دینگے +

باشندگان شہر ہرات زیادہ تر اہل فارس کی اولاد ہیں۔ آنکے خیالات اور باشندگان فارس کے خیالات ایک ہیں۔ جو افغان اس شہر میں پیدا ہوئے ہیں اُنکے خیالات افغانوں کی نسبت اس شہر کے ایسے باشندوں کے خیالات سے کہ جو اہل فارس کی اولاد ہیں زیادہ تر مخالف ہیں۔ یہہ لوگ قندھار سے آئے ہوئے ایک کابلی کو جسقدر حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اُسقدر شہر کے ہرات کے قدیم باشندے بھی دیکھتے نہیں۔ شہر ہرات پر افغانوں کی حکومت اُنکے سپاہیوں کی تلوار کے زور سے قائم ہو۔ اگر روسی فوج ہرات کے قریب پہنچے تو اسمیں کوئی شک نہیں ہو کہ باشندگان ہرات اسکی فتح کے لئے دست بدعا ہونگے اور اگر اُسکو فتح حاصل ہو تو یہی لوگ سب کے پہلے شہر کا دروازہ کھول دینگے اور روسیونکی حکومت قبول کرلیں گے۔ افغانوں کی خلاف حکومت سے وہ بدل متنفر ہیں اور اس سے نجات پانے کے لئے دعائیں مناتے ہیں +

پنجدیہہ سے پورب طرف پہلے اُزبک ریاست میمنہ ہو۔ باشندگان میمنہ زیادہ تر اُزبک۔ تاجیک اور ہراتی ہیں۔ اُسکی فتح کے وقت سے تھوڑے سے افغان بھی وہاں سکونت پذیر ہوئے ہیں ۱۸۴۷ء میں ہرات کے یار محمد خان نے پہلے اس شہر کو فتح کیا ۱۸۵۱ء تک یہہ شہر اُن کے دخل میں رہا۔ یار محمد خان کی وفات کے بعد ۱۸۵۵ء میں گورنر ترکستان سردار محمد افضل خان نے اُسکو فتح کیا۔ ۱۸۶۸ء میں میمنہ نے آزادی حاصل کی مگر ۱۸۷۶ء کے مارچ مہینہ میں نائب میر عالم خان نے اُسکو پھر فتح کرلیا۔ ۹ مہینے تک باشندوں نے نہایت دلیرانہ طور پر اپنے شہر کی محافظت کی۔ قلعہ بند فوج کے ۷۔ ہزار سے ۸۔ ہزار سپاہ تک مارے گئے شہر لوٹا گیا۔ ۱۵۰۰۰ باشندے تہ تیغ بیدریغ کیے گئے۔ ۱۸۷۸ء کے اخیر میں میمنہ نے پھر آزادی حاصل کی مگر ۱۸۸۳ء میں پھر سردار محمد اسحاق کے دخل میں آیا +

اندخوی باشندگان اس شہر کے زیادہ تر اہل فارس کی اولاد ہیں مگر انہیں اُزبک تاجیک و ترکمان مخلوط ہوگئے ہیں۔ ۱۸۴۰ء میں ہرات کے یار محمد خان نے اس شہر کو فتح کرلیا اور لوٹ لیا ۱۸۵۲ء تک یہہ شہر اُنکے دخل میں رہا ۱۸۵۵ء میں وہ سردار محمد افضل خان کے دخل میں آیا ۱۸۵۶ء میں یہاں بغاوت ہوئی مگر بالآخر ۱۸۵۹ء میں پھر وہ افغانوں کے قبضہ میں آیا +

آقچہ۔ آقچہ کی اُزبک ریاست ۱۸۵۱ء تک خودمختار رہی بعد ازاں افغانوں نے اُس شہر کو دخل کرلیا۔ چند مہینے کے بعد یہاں بغاوت ہوئی مگر فرد کی گئی۔ اُزبک لوگوں کی کسی شخص نے تائید نہیں کی ورنہ وہ لوگ پھر بغاوت کرتے۔ تائید پانے سے ناامید ہوکر وہ اپنی بدقسمتی پر شاکر ہو بیٹھے +

شبرغان۔ یہہ اُزبک ریاست جبتک خودمختار تھی تبتک نہایت اچھی حالت میں تھی مگر افغانوں کے دخل میں آکر ویران ہوگئی۔ میمنہ جسوقت فتح ہوا تھا یہہ شہر بھی اُسیوقت فتح ہوا تھا یار محمد خان کی وفات کے بعد ۱۸۵۴ء میں شبرغان بلخ کے تابع ہوا۔ آزادی حاصل کرنے کے لیے کئی مرتبہ کوشش کی گئی تھی مگر ایک میں بھی کامیابی نہیں ہوئی۔ ۱۸۵۹ء میں سردار محمد افضل خان نے اُس شہر کو فتح کرلیا۔ سردار موصوف کی ظالمانہ حکومت اُس شہر کی بربادی اور ویرانی کی باعث ہوئی اُزبک باشندے دریائے اکسس کو عبور کرکے بخارا میں جاکر پناہ گزین ہوئے +

سرپل ۱۸۷۰ء میں افغانوں نے اس ریاست کو فتح کرلیا قبل ازیں یہہ ریاست بہت برسوں تک نیم آزاد حالت میں تھی +

خلم۔ اِس ریاست کی ایک تاریخ خاص ہو۔ موجودہ صدی کے شروع میں اِس ریاست کے فرمانروا کی حکومت کندز اور بلخ تک تھی وہ حاکم کابل کے بنام نہاد فرمانبردار تھے اور بہانے بلخ کے درانی گورنر پر حکومت کرتے تھے۔ بعد انکی وفات کے جو ۱۸۱۰ء میں ہوئی اُنکے لڑکوں میں خانہ جنگی شروع ہوئی جسنے اس ریاست کو اسقدر کمزور کردیا کہ امیر دوست محمد خان اُسکو اپنے دخل میں لایا۔ ۱۸۵۰ء میں خلم اور کابل میں لڑائی شروع ہوئی۔ تین جنگ ہوئیں جسمیں حاکم خلم کو فتح حاصل ہوئی۔ افغان فوج اِس ریاست سے چلی آئی ۱۸۴۹ء میں حاکم خلم نے شکست اُٹھائی اور گرفتار ہوئے ۱۸۵۰ء میں وہ قید سے بھاگے اور پھر افغانونکے برخلاف خلم اور بدخشان میں بغاوت پیدا ہوئی اور افغانوں کو کوک دم میں بھگا دیا انہوں نے پھر دریائے اکسس کو عبور کیا اور افغانوں کو بڑی تکلیف دی ۱۸۵۸ء میں اُنکی حکومت

میں ریاست کا خزانہ سات لاکھ روپیہ تھا اور اُسکی فوج ۱۱۰۰۰ اسوار اور پیدل سپاہ تھی +

کُندز دریائے آکسس کی دکھن طرف یہہ ایک بڑی ریاست تھی جسکی وسعت کوہ ہندوکش تک تھی ۱۸۳۰ء میں ریاست کے نواب امیر مراد بیگ تھے جو فرقہ کتاخان اذبک کے سردار تھے۔ ۱۸۵۰ء میں یہہ ریاست امیر کابل کی حکومت میں آگئی۔ اِسکے کئی برس بعد حاکم ریاست نے بغاوت کی مگر افغانوں نے اُنکو شکست دیکر ریاست پر دخل کر لیا۔ امیر دوست محمد کی وفات کے بعد اُنکے بیٹوں کے درمیان امارت افغانستان کیلئے خانہ جنگی شروع ہوئی۔ چونکہ حاکم کُندز امیر دوست محمد کے کسی ایک بیٹے کے شریک ہو جاتے تھے اس لئے ریاست مذکو میں بھی شر و فساد پیدا ہوتا تھا۔ ۱۸۶۹ء میں مناسب سمجھا گیا کہ یہہ ریاست سلطان مراد کے حوالے کیجاوے اور اُنسے سالانہ خراج طلب کیا جاوے۔ کُندز کا خراج قریب چار لاکھ روپیہ کے تھا اور اُسکی فوج قریب ۶ ہزار سوار کے تھی +

بدخشان۔ اِس ریاست کے قدیم باشندے تاجیک تھے جو فارسی زبان بولتے تھے۔ کُندز کے میر مراد بیگ نے ریاست پر دخل کر لیا اور شیعہ باشندوں پر بڑا ظلم شروع کیا۔ اِس ریاست کا خراج قریب ۲ لاکھ روپیہ کے ہے اور اُسکی فوج ۱۰ ہزار سپاہ تک پہنچ سکتی ہے +

جب سے یہہ ریاستیں افغانوں کے دخل میں آئی ہیں تب سے افغان فاتحوں نے اپنے محکوموں پر برابر ظلم اور تشدد کیا ہے۔ اِن ریاستوں میں اتحاد اور اتفاق نہونیکے سبب سے اور اِن ریاستوں کے حکمرانوں میں خانہ جنگی ہونے کے باعث سے یہہ ریاستیں یکے بعد دیگرے امیر افغانستان یا اُنکے سرداروں کے تابع ہو گئی ہیں۔ ہاں البتہ ریاست خلم تین مرتبہ افغانوں کے ساتھ جنگ آزما ہوئی اور تین مرتبہ فتح پائی۔ ہزاتی۔ اذبک اور بدخشانی سب کے سب ایک دوسرے کے بعد افغانوں کا ظلم برداشت کر چکے ہیں۔ ملک لوٹے گئے ہیں باشندے قتل کئے گئے ہیں۔

بہت سے غلامی میں بیچے گئے ہیں اور باقی نے دریائے آکسس کے پار جاکر پناہ لی ہے یہہ لوگ اُس دن کے منتظر ہیں کہ جس دن اُنکو اپنے ظالم حاکموں کے ہاتھ سے نجات ملیگی۔ تمام آنکھیں اسوقت سے روس کیطرف لگی ہوئی ہیں۔ گروڈیکوف نے جو ۹ برس قبل اِس ملک میں آیا تھا لکھا ہے کہ افغان فاتحوں نے اِن لوگوں کو بالکل پیر تلے روند ڈالا ہے۔ اُن میں جان باقی نہیں ہے۔ افغان لوگ اِن مظلوموں کو حیوان سے بھی بدتر سمجھتے ہیں۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ افغان لوگ اِن بیچاروں کی چابک اور رائفل کے کُندے سے خبر لیتے ہیں۔ میں نے اکثر افغان سپاہیوں کو تلاش کرتے ہوئے دہ بدہ پھرتے دیکھا ہے یہہ بیچارے اذبکوں کو مار پیٹ کر کھانا وصول کرتے ہیں ہزار آدمیوں کی زبانی اور اُن روسی مسلمان تاجروں کی زبانی جو مزار شریف میں زیارت کے لئے آتے ہیں روسی گورنمنٹ کے عدل و انصاف کی تعریف سُنکر اذبک لوگ آرزو بھی کرتے ہیں کہ ہم وہاں جائیں۔ میں جہاں گیا وہیں میری خاطر و مدارات ہوئی۔ بہتیرے اذبک افغان سپاہیوں کی نظر بچا کر مجھسے آکر پوچھتے تھے کہ کیا روسی لوگ جلد آنیوالے ہیں خدا بھی کرے کہ ہماری نجات کا دن جلد آئے۔ سچ کہئے کیا روسی لوگ افغانستان میں آنیوالے نہیں ہیں کیا آپکے پیچھے روسی فوج نہیں آتی ہے +

خیوہ میں ۴۰ ہزار غلاموں کے رہا کر دینے کے سبب سے شمالی فارس کے باشندے بہت خوش ہوئے ہیں۔ تکی ترکمان کی متابعت اور مرو کے الحاق کے سبب سے بہت سے ہراتی اور اذبک کو آزادی ملی ہے اور اب ترکمانوں کے ظلم کا خوف اُنکے دل سے جاتا رہا ہے۔ روس نے وسط ایشیا میں ڈیڑھ لاکھ غلاموں کو آزاد کر دیا ہے۔ یہ افواہ کہ روسیوں نے سارک اور سالار ترکمانوں کا ۷ برس کا خزانہ معاف کر دیا ہے۔ ہرات افغان ترکستان اور بدخشان میں بڑی تاثیر پیدا کر گئی۔ اذبک لوگ یہی خیال کرینگے کہ روسیوں نے جب دوسروں پر مہربانی کی ہے تب ہم پر بھی ضرور مہربانی کرینگے۔ یہہ لوگ روسیوں کے شریک ہو جائینگے اور اپنے ملک سے افغانوں کو نکالنے کی کوشش کرینگے۔ روسی فوج کے پہنچتے ہی افغان ترکستان فتح ہو جائیگا اور افغان لوگ کوہ ہندوکش کی دکھن طرف نکالدئے جائینگے اگر روسی فوج ہرات میں پہنچیگی تو اس شہر کی بھی یہی گت ہوگی اگرچہ چند ملاؤں نے ہرات میں انگریز افسروں کے لئے دعا مانگی تھی مگر اس سے دریافت نہیں ہو سکتا ہے کہ شیعہ باشندے افغانوں کو کسقدر حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور اُنکی ظالمانہ حکومت سے نجات پانیکے کسقدر خواہشمند ہیں +

حملہ افغانستان کی نسبت روس اور انگلینڈ کی حالت بالکل جُداگانہ ہے ۱۸۳۹ء ۱۸۴۲ء اور ۱۸۷۸ء میں انگلینڈ نے افغانستان کے ساتھ ایسی پالسی کا برتاؤ کیا تھا کہ اس ملک میں اسوقت ہمارا ایک بھی دوست نہیں ہیں۔ افغان کو ہم سے نفرت ہے برخلاف اِس کے روس جہاں جائیگا تمام باشندے اُس ملک کے اُسکے ساتھ جائینگے۔ روس اور انگلینڈ میں اتنا فرق ہے +

باقی آئندہ از کوہ نور

اخبارات تار برقی

ریاست جموں

سیالکوٹ ۱۸ ستمبر ولیعہد صاحب کی دستار بندی کی رسم غالبًا اگلے جمعہ کو عمل میں آئیگی +

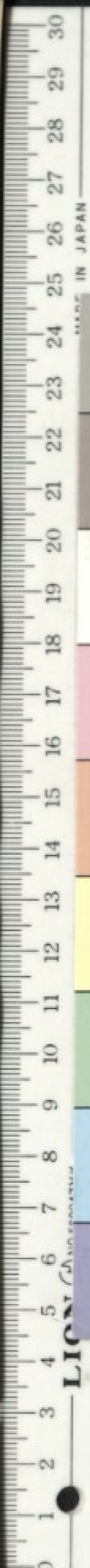
انگلستان مصر اور ٹرکی

قسطنطنیہ ۱۴ ستمبر سر ہنری ڈرمنڈ ولف اور ٹرکی وکلا کے چار جلسے ہو چکے ہیں۔ لیکن بحث عام امور پر محدود رہی۔ کوئی قطعی تجویز سینوز کی طرف سے پیش نہیں ہوئی +

قاہرہ ۱۴ ستمبر یہاں یہہ خبر مشہور ہے کہ حضرت سلطان وزیر اعظم کو مصر بھیجنے والے ہیں +

جرمنی کی بحری کارروائی

لنڈن ۱۵ ستمبر اخبار ڈیلی نیوز نے ایک تار برقی اس مضمون کی شائع کی ہے کہ شمالی بحر اوقیانوس کے لئے ایک خاص جرمن سکوڈرن تیار کیا جا رہا ہے +



فرانس اور انام

ہیپ ہانگ ۱۴- ستمبر ہیو دار السلطنت انام کی خبروں سے واضح ہوا کہ جنرل ڈیکوسی نے موجودہ بادشاہ کو تخت سے اُتار دیا اور جانگ کو انام کا بادشاہ مشہور کیا ہے +

سرحدی کمیشن

شملہ ۱۶- ستمبر کرنیل کو ملیرگ جو بقول رویٹر روس کی طرف سے سرحدی کمیشن افغانستان کے ممبر مقرر ہوئے ہیں اُنکی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ وہ کرنیل پال یا پوچ کو ملیرگ ہیں جو روسی جنرل اسٹاف سے متعلق ہیں اُنکو کابیس اسٹاف کے فوجی ٹاپوگرافیکل سیکشن کا کام متعلقہ علم ہیئت سپرد کئے یا تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا- اُنکے پاس سلینٹ سیٹنی سلاس سینٹ این اور سینٹ ولا ڈیمر کے تمغے ہیں تمغہ عثمانیہ بھی اُنکو ملا ہے- پہلے پہل اپریل ۱۸۶۶ء میں اُنہوں نے کمیشن حاصل کیا تھا +

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ

لنڈن ۱۶- ستمبر لارڈ رینڈلف چرچل کو اُنکے ڈاکٹروں نے ڈیڑھ مہینہ آرام کرنے کی صلاح دی ہے +

جرمنی اور جزائر کیرولائن

- جہانتک کہ تجارتی اغراض کا تعلق ہے- مسئلہ کیرولائن میں انگلستان جرمنی کو مدد دیگی +

انگلستان اور مصر

اخبار ٹائمز نے ایک بڑے آرٹیکل میں بیان کیا ہے کہ برٹش گورنمنٹ نے مصر کے خالی کرنے کے لئے کوئی تاریخ مقرر کرنے سے انکار کر دیا ہے- اسی مضمون میں یہہ بھی ذکر ہے کہ جب خالی کرنا ممکن ہوگا تو تاریخ اور طریقہ ٹھہرانے کے لئے ایک اینگلو ٹرکش مشن مقرر کیا جائیگا +

بمبئی کی خبریں

کل ہائیکورٹ نے ایک اور مقدمہ ریلوے کا سُنا گریٹ انڈین پنینسولا ریلوے کا ایک ڈرایور کولیٹو نامی اس علت میں ماخوذ ہوا تھا کہ اسنے کمپنی کے چند خاص قواعد کی پابندی نہیں کی اور اسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ جسوقت ٹرین دریائے بورکی سے گزر رہی تھی ٹرین کو ایک صدمہ پہنچا اور ایک گارڈ اور فایرمین ہلاک ہوگیا- مجسٹریٹ نے ملزم کو اس بنا پر رہا کر دیا کہ وہ خاص قواعد کی رو سے مواخذے میں نہیں آسکتا جسوقت گورنمنٹ بمبئی سے اسکا اپیل کیا گیا تو ہائیکورٹ نے مجسٹریٹ کے حکم کو کنارہ رکھکر حکم دیا کہ مکرر تحقیقات کیجائے +

چین کی خبریں

کولمبو ۱۵- ستمبر ۲۳- تاریخ کی چین کی ڈاک میں بھی یہی خبریں آئی ہیں کہ انام میں دیسی عیسائی کثرت سے لوگوں کے ہاتھ سے قتل ہو رہے ہیں اور انکا مال و اسباب برباد ہو رہا ہے- لوگ فرانسیسو کی مخالفت کے لئے فوجیں جمع کر رہے ہیں- اور ملک کے بہت بڑے حصہ میں فساد برپا ہے +

کمپوڈیا کے باغی رئیس فرانسیسوں کے مطیع ہوتے جاتے ہیں- اور ملک میں بتدریج امن و امان قائم ہو رہا ہے +

کوریا کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ایم مولنڈ ورف کو جو پہلے روسی ایجنٹ تھے انکے تمام عہدوں سے برطرف کر دیا گیا- سکرٹری روسی وکالت کوریا کو گیا- اور روسی قواعد سکھانے والوں کو لانیکی اجازت طلب کی- بادشاہ نے انکار کر دیا کیونکہ وہ امریکن لوگوں کو ترجیح دیتے ہیں- برٹش کانسل نے شاہ کوریا سے ملاقات کی اور برٹش گورنمنٹ کے لئے بندر ہملٹن کا باقاعدہ اجارہ حاصل کیا- جزائر کیرولین کا گورنر اسپین تھوڑی فوج اور مزدوروں کے ساتھ جزیرہ یاپ کی کمان لینے کی غرض سے روانہ ہوگیا ہے- جہازات موسومہ نوسیلا و کلینوگل جنکو گورنمنٹ نے کرایہ لیا تھا اُنکے مالکوں کو واپس دیئے گئے- ہنونگ کانگ اور سنگھائی کی بنک کی ایک برانچ پیکین میں کھولی گئی ہے- چین اور جاپان نے کوریا کی روس کے خلاف بحری حفاظت کرنے کے لئے ایک معاہدہ کیا ہے اور متفقہ بیڑہ کوریا کے سمندر میں جاتا ہے- چینی فوج کی ایک بڑی تعداد سرحد کوریا کی طرف حرکت کر رہی ہے اور منچوریا میں بہت بڑی فوجی تیاریاں ہو رہی ہیں- چینی محصول کسٹم کی انسپکٹری کی نسبت متضاد خبریں مشہور ہو رہی ہیں- لیکن عموماً یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ سر آر ہارٹ صاحب کے بھائی اس عہدہ پر مقرر ہونگے گورنر ہانگ کانگ جاپان سے تشریف لے آئے +

مسٹر گرانٹ ڈف صاحب بمبئی میں

بمبئی ۱۷- ستمبر ہز ایکسیلنسی مسٹر گرانٹ ڈف مع مسس گرانٹ ڈف و ممبران اسٹاف کل رات سپیشل ٹرین میں مقام کرکی سے یہاں پہنچے صاحب موصوف شملہ تشریف لیجاتے ہیں- گورنمنٹ ہوس میں کھانا تناول فرماکر روانہ احمد آباد ہوئے +

گورنر ہرات نے حال میں سرحدی کمیشن سے اچھا برتاؤ نہیں کیا سرحدی کمیشن کی رسد ڈاک قطع میں پہنچی تو معلوم ہوا کہ راہ میں کھولی گئی ہے تحقیقات سے ثابت ہوا کہ ہرات کے قریب جو شخص ڈاک لیکر روانہ ہوا تھا پکڑا گیا- ڈاک کا تھیلا گورنر کے پاس لیگئے گورنر نے چٹھیات کو کھلوایا اور انکا ترجمہ کرایا- مطلب یہہ پایا گیا کہ ان میں گورنر کے برتاؤ حال کی شکایت تو نہیں ہوئی- امیر سے اسکی اطلاع دی ہے امید ہے کہ وہ ۱۵ اسلیں ضرور دوستانہ



روبکار میونسپل کمیٹی لودیانہ
باجلاس

پادری نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ و ماسٹر مولراج صاحب وائس پریزیڈنٹ بابو شب نرداس صاحب لالہ شبدیال صاحب دچودھری الیسر سنگھ صاحب سید نظام الدین صاحب دچودھری علی بخش صاحب مولوی محمد حسن صاحب لالہ گوبند رام صاحب خواجہ احسن شاہ صاحب منشی محمد بخش صاحب سردار علی محمد خان صاحب ممبران مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۸۸۵ء +

نمبر ۱ - درخواست سردار علی محمد خان صاحب واسطے ملنے مبلغ عہ فیس باجہ بابت ماہ اگست ۱۸۸۵ء و میلہ رکھہ + عہ دیئے جاویں +

نمبر ۲ - کاغذات بھرائی تالاب غلہ منڈی + ملتوی رہے +

نمبر ۳ - عرضی نند کشور وغیرہ پانچ کس ناکہ داران چنگی بامید ترقی تنخواہ مصدقہ داروغہ چنگی + وقت تیاری بجٹ سال آئندہ کے درخواست سائلان پیش ہو +

نمبر ۴ - رائے سب کمیٹی بمراد ملنے عہ سالانہ بابت کرایہ زمین مسمی بوٹا جٹ جسمیں پاخانہ میونسپل کھڑے ہوتے ہیں + عہ سالانہ کرایہ دیئے جاویں +

نمبر ۵ - رائے سب کمیٹی تعمیر مشہور بنانے دیوار بطور گیپ سڑک درلیسی میں طولاً بقدر ۵۰ فٹ تخمینہ بتعداد … + منظور ہو گیپ تعمیر ہو +

نمبر ۶ - تخمینہ تیاری کوٹ جدید سڑک لین پولس از ڈرک نالہ والی تا پل متصل چونہ گراں بتعداد … مصدقہ سب کمیٹی تعمیر + منظور ہو جدید کوٹ سڑک پر ڈالا جاوے +

نمبر ۷ - تخمینہ فرش و نالی محلہ جٹاں جھنگیاں والہ پس محلہ معماران مصدقہ سب کمیٹی بتعداد … + منظور ہو کام جاری کیا جاوے +

نمبر ۸ - تخمینہ تیاری تیمچہ احاطہ پاخانہ متصل سڑک پھلور مصدقہ سب کمیٹی بتعداد … + جو پاخانجات سابق منظور ہو چکے ہیں سب کمیٹی تعمیرات ایک پاخانہ بطور نمونہ تیار کر کے دکھلاوے +

نمبر ۹ - تخمینہ تیاری نالی متصل مکان صوبہ دار مصدقہ سب کمیٹی بتعداد … + منظور ہو تعمیر ہو +

نمبر ۱۰ - تخمینہ تیاری نالی چوکٹہ اکڑہ باندرہ بتعداد … + منظور ہو مرمت کیا جاوے +

نمبر ۱۱ - کاغذات خلاف ورزی دفعہ ۱۱۲ و ۱۱۳ ایکٹ ۱۳ ۱۸۸۴ء بنام ٹکاہیا مل کھتری واقعہ دال بازار کہ ایک منزل دوکان کو درست نہیں کرتا ہے + بحضور صاحب مجسٹریٹ بہادر ضلع بمراد سپردگی مقدمہ بصیغہ فوجداری مرسل ہووے +

نمبر ۱۲ - رپوٹ داروغہ صفائی بمراد عطاء … بابت قیمت ۱۰۴ عدد ٹوکرہ جو واسطے خاکروبان صفائی شہر خرید لئے گئے + … دیئے جاویں +

نمبر ۱۳ - عرضی لالہ پوہو مل گرداور قانون گوئی تحصیل لودیانہ بگذارش اسکے کہ کوچہ لالو مل میں گڈہ کھاتا کوڑہ کا جمع ہوتا ہے اُس جگہ سے ہٹایا جاوے + جو تجویز صاحب پریزیڈنٹ نے کی ہے وہ منظور ہو خاکروبان محلہ کو تاکید ہو فوراً کوڑا اپنے اپنے گھر و نکال کر گڈہ اس جگہ سے روانہ کیا جاوے +

نمبر ۱۴ - درخواست لاجپت رائے باطلاع تعمیر چبوترہ نسبت مسمات راجی متصل سابقہ و سوال مسمات راجی مذکورہ کے خلاف حکم سابقہ چبوترہ تعمیر کر لیا ہے + آئندہ کمیٹی تک ملتوی رہے تاکہ سائلہ اپنی نقل وغیرہ پیش کرے +

نمبر ۱۵ - درخواست خدا بخش چونہ والہ بمراد ملنے ٹھیکہ چونہ بحساب فیصدی من پختہ للعہ سفیدی فی من ۱۲ جو میونسپل میں خرچ ہوتی ہے + درخواست نامنظور ہے چونہ جو لیا جاتا ہے وہ دیکھ کر مقابلہ کر کے لیا جاوے +

لودیانہ

موسم روز بروز سرد ہوتا جاتا ہے اہل اسلام کی عید بخیریت گذری شل بعض اور شہروں کے یہاں کسی قسم کی شکایت سُننے میں نہیں آئی ہے +

اب بعض بعض اخبارات میں دیکھا جاتا ہے اور سنا گیا ہے کہ امسال دسہرہ اور محرم مقابل میں آگئے ہیں سرکار کچھ انتظام فرماوے مگر ہمارے یہاں بتوجہ حکام و سلوک برادرانہ اہل اسلام و اہل ہنود سے کچھ فکر نہیں ہے یقین ہے کہ دونوں تہوار آپکے اتحاد و محبت سے بخیریت گذر جاوینگے +

شہر میں بہ کثرت کے ساتھ سانڈوں کا زور ہو گیا ہے اور یہہ سانڈ نہ صرف اہل شہر کو ہی تکلیف دیتے ہیں بلکہ شہر کی گرد نواح کی زراعت کو بھی برباد کرتے ہیں اور مالکان زراعت تمام رات شور و غل کر کے انکو نکالتے رہتے ہیں مگر جبکہ یہہ کھیت کے اندر جا پڑتے ہیں تو نقصان کئے بغیر کب واپس ہوتے ہیں اگر جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سانڈوں کی نسبت کچھ تاکیدی حکم جاری فرماویں تو شہر کے دوکاندار اور گرد نواح کے زمیندار انکی تکلیف دہی سے بچیں +

ہفتہ حال میں ہمارے پاس چند صاحبان کی طرف سے یہہ درخواست گذری ہے کہ صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی نے شہر کے دودھ کا انتظام نہایت عمدہ کر دیا ہے۔ مگر حلوائی کچوریاں اور حلوا زمانہ سلف کے نرخ پر فروخت کرتے رہتے ہیں یعنے ۱ سیر حلوا اور ۱ سیر کچوریاں جنس جا ہے کسیقدر ارزاں ملتی ہو مگر انکے نرخ میں کچھ کمی بیشی نہیں ہوتی ہے اور دوسرے تمام شہروں میں ۳ یا ۲ سیر دونوں چیزیں ملتی ہیں اگر صاحبان ممبران اسپر بھی توجہ فرماویں تو اچھا ہے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا

